آنکھیں اُمت کی خاطر ہی نم ہو گئیں
آنکھیں اُنؐ کی سراسر ہیں حق الیقین
نرگسیں نرگسیں، سرمگیں سرمگیں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں

☆......☆......☆

زلف و الیل کی اِک حسین داستاں
زُلف جس میں زَمستاں کی گہرائیاں
زُلف جس میں خدا نے ہے شانہ کیا
زُلف دنیا کو جس نے دیوانہ کیا
زُلف جیسے کہ ہو کالی کالی گھٹا
زُلف جیسے چمن میں ہو بادِصبا
زُلف بکھری تو پھر رات شرما گئی
زُلف رُخ سے ہٹی چاندنی چھا گئی
زُلف اُلجھے یا سُلجھے لگے ہے حسیں
ریشمیں ریشمیں، عنبریں عنبریں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں

☆......☆......☆

آپؐ کے ذکر کو رب سے رفعت ملی
آپؐ کو دین و دنیا کی نعمت ملی
آپؐ کو سب رُسل کی سیادت ملی
آپؐ کو آخری ہی شریعت ملی
آپؐ کو تاجِ ختمِ نبوت ملا
اور عقیدہ اِمامت کا ضد میں چلا
جو بھی کرتا ہے اس پر چُتان و چنیں
واسطے دین کے سانپ در آستیں
بعد اُنؐ کے نبی کوئی ہونا نہیں
اولیں اولیں، آخریں آخریں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں

2017.JPG not found.